سوال

یادرکھنے کےلیے تسبیح کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شیخ امین اللہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص تذکیر کےلیے (یعنی یاد رکھنے کےلیے) تسبیح کے دانے پر ذکر کرتا ہے تو جائز ہے۔ کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنن ابی داود (1500) کی ایک روایت کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک عورت کھجور کی گھٹلیوں یا کنکریوں پر تسبیح پڑھ رہی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے اسے اس سے بہتر کام ایک دعا سکھائی (یعنی آپ نے اسے کنکریوں اور گھٹلیوں پر تسبیح پڑھنے سے منع نہیں فرمایا) اسے ترمذی (3568) نے حسن غریب "ابن حبان (2330) ذہبی (تلخیص المستدرک 548،547/1) اور ضیا مقدسی (المختارہ 3/209، 210ح 1011، 1010) نے صحیح قرار دیا ہے۔

احمد بن صالح (المصری)، ۔ عبداللہ بن وہب، عمرو بن الحارث، سعید بن ابی ہلال اور عائشہ بنت سعد سب ثقہ وقابل اعتماد ہیں، سعید مذکور اختلاط کا الزام مردود ہے۔ خزیمہ مذکور کی توثیق ابن حبان، ترمذی، ذہبی اور ضیاء المقدسی نے کرر کھی ہے لہذا حافظ ابن حجر وغیرہ کا اسے (لایعرف) کہنا صحیح ے۔ اس روایت کے بہت سے شواہد ہیں۔ (مثلا دیکھئے المنحہ فی السبحۃ للسیوطی والحاوی للفتاوی ج 2 ص 7۔2) شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے حالانکہ یہ روایت حسن لذاتہ ہے اور شواہد کے ساتھ صحیح ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص475

محدث فتویٰ